س: آخروی زندگی کے بارے میں قرآنی استدلال کیا ہے؟ اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیا اثرات ہیں؟

## تعارف:

تعارف

# کل من علیھا فان ہ (سورۃ الرحمن)

## ترجمہ:

اور سب کچھ فنا ہونا ہے ہ مگر صرف تمہارے رب کی ذات باقی رہے گی۔

قرآن پاک کی یہ آیت واضح کرتی ہے کہ روئے زمین میں بسنے والی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی ہر چیز نے ہر مخلوق نے فنا ہونا ہے مگر سب رب العالمین کی ہی وہ ذات ہے جو ہمیشہ سے تھی اور ہمیشہ رہے گی۔ اللہ نے تمام مخلوق کو زندگی بخشی ہے جو ایک دن ختم ہو جائے گی اور یہ عمل موت کا ہوگا جس کے بعد انسان پھر زندہ کیا جائے اور اپنے کئے کا صلہ حاصل کرے گا۔ قرآن پاک کی ایک مخصوص آیت اس بات کو واضح کرتی ہے کہ ہر جاندار نے اس دنیا فانی سے ایک نہ ایک دن رخصت ہونا ہے۔

BALOCHSAHIBA 🤍🖤

Keep the introduction a bit brief

# کل نفس ذائقة الموت

**ترجمہ:** "بے شک ہر جاندار نے موت کا مزہ چکھنا ہے۔"

اللہ سبحان و تعالی نے جب پہلے انسان کو تخلیق کیا اس وقت ہی سے موت کے فرشتے کو بھی تعینات کر دیا۔ یہ کام معروف فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام کے سپرد کیا گیا ہے۔ موت کا عمل ہونا محض ایک عارضی عمل ہے لیکن اس کی اصل وجہ انسان کو خبردار رکھنا ہے کہ اس کے پاس ایک مختصر مدت ہے۔ جس سے وہ اپنے آپ کے لیے اور اپنی ہمیشہ رہنے والی زندگی (بعد آخرت کا لئے یا قیامت کے بعد) کے لیے فیصلہ کرنا ہے کہ اسے مرنے کے بعد کس قسم کی زندگی چاہیے۔ آیا وہ اللہ اور قرآن و حدیث کی اطاعت کر کے جنت (آرام دہ) زندگی پانا ہے یا پھر دوزخ (عذاب والی زندگی چاہتا ہے۔ یہی وہ زندگی کا دورانیہ ہے جس سے انسان نے اپنی آخرت سنوارنی ہے یا بگاڑنی ہے۔

6

Add more details in the first part of the answer

BALOCHSAHIBA

## عقیدہ آخرت کا انفرادی زندگی اور اجتماعی زندگی پر اثرات:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے انسان چوکنا ہو جاتا ہے۔ غرض اللہ نے اسے آخرت کے بعد کی زندگی سے آگاہ کرنے کے لیے ایک بہترین کتاب نازل کی اور پھر انبیاء کرام بھی بھیجے جنہوں نے ہر دور میں اپنی قوم کو حق راہ کی دعوت دی اور آخرت کی زندگی سے آگاہ کیا۔ آخرت پر ایمان رکھنے والے اللہ کے امان میں آجاتے ہیں۔ جب کوئی آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ ہر اس عمل سے گریز کرتا ہے جو اس کی آخرت کی زندگی کو برباد کر دے گا۔ حتیٰ کہ وہ تقویٰ کا راستہ اختیار کر لیتا ہے، اور ہر گناہ سے دور رہتا ہے۔ وہ کسی کے ساتھ زیادتی کرنے سے خوف کھاتا ہے، وہ مشکلات میں صبر کرتا ہے، حرام سے بچتا ہے، اپنے غصے پر قابو پاتا ہے اور اپنے نفس کی نفی کرتا ہے۔ یہی شخص آگے جا کہ ایک معاشرے کے لئے ایک بہترین رہنما ثابت ہوتا۔

BALOCHSAHIBA

Attempt this part by giving subheadings

جب کوئی شخص اپنی زندگی کو عین اسلام کے اصولوں کے مطابق بسر کرتا ہے تو وہ ایک قابل احترام معاشرے کا فرد ہو جاتا ہے۔ وہ ایک شخص اپنے گھر کے ہر فرد کا حق ادا کرتا ہے۔ پڑوسیوں، رشتہ داروں اور عزیز واقارب کا حق بھی ادا کرتا ہے۔ وہ اپنے معاشرے کی اصلاح کرتا ہے اور ہر حالات میں ان کے شانہ بہ شانہ کھڑا رہتا ہے یہ شخص خوفِ خدا سے کہ آخرت کے بعد وہ جواب دہ ہوگا۔

## ایک صاحبی کا واقعہ ہے کہ:

وہ گلی سے گذر رہے تھے تو کیچڑ ایک گھر پر پڑی، تو صاحبی نے اُتارنے کے لئے کپڑا لگایا کہ صاف کر دے مگر گھر کا رنگ اُتار دیا اور پریشان ہو گئے تو آپ نے مالک مکان کا دروازہ بجایا کہ معذرت کریں دروازہ کھلنے پر اندر سے آنے والا شخص (مالک مکان) صاحبی کا قرض دار تھا۔ جیسے لگا کہ قرض وصول کرنے آئے ہیں۔ تو مالک مکان نے کہا مجھے مہلت دیجیے تاکہ میں قرض ادائیگی کی رقم جمع کر سکوں۔ صاحبی نے فرمایا کہ میں گذر رہا تھا تو یہ کیچڑ لگ گئی اور صاف کرنا چاہا تو رنگ اُتر گیا۔ مجھے بتائیے کہ میں اس کی بھرپائی کیسے کروں۔ تو وہ کہتا کہ دل سے صاحبی نے کہا کہ میں آپ کو قرض معاف کروں اس معاملے میں کرم کیجیے۔

BALOCHSAHIBA 🤍🖤

Not properly structured. A 20 marks answer should have around 15 subheadings

غرض یہ کہ، یہ اللہ کے حضور پیش ہونے کا خوف ہے کہ جو انسان کو برائی سے روکتا ہے اور اچھائی کا سبق دیتا ہے۔ (امر بالمعروف ونہی عن المنکر) اللہ اپنے نیک اور بد دونوں بندوں کو آخروی زندگی کی حقیقت واضح کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں کئی مقامات پر اللہ فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے!

"جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ہم اُن کو ایسے باغات میں داخل کریں گے جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ عالیشان محل میں رہتے ہوں گے اور جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو جھٹلایا اور کفر میں داخل ہو گئے۔ یہ لوگ آخرت میں ذلت اُٹھانے والے ہوں گے اور ان کے اوپر کھولتا پانی ڈالا جائے گا اور چاروں طرف سے آگ میں گھیرے ہوں گے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے جہاں یہ ساری عمر رہیں گے۔"

## خلاصہ بحث:

ان تمام آیات کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انسان اور دیگر مخلوق صرف ایک عارضی مدت کے لئے اس زندگی (دنیاوی زندگی) کے حوالے ہیں جہاں ان کا کیا جانے والا ہر عمل ان کو آخرت کی زندگی کی صورت میں دیا جائے گا۔ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ نیک صلاح پائیں گے اور جو بد اعمال کریں گے وہ بُرا صلاح پائیں۔ لہذا اس کا اثر نہ صرف ایک شخص پر ارد گرد موجود تمام مخلوق پر ہوتا ہے۔

06

BALOCHSAHIBA